ثانوی زبان کی معاون درسی کتاب

سَب رنگ

نویں جماعت کے لیے

حصّہ 4

4924

© NCERT not to be republished

विद्ययाऽमृतमश्नुते
एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

Sub Rang, Urdu S/R Textbook for Class IX

ISBN 978-93-5007-149-6

پہلا ایڈیشن

مارچ 2011 چیتر 1932

فروری 2019 ماگھ 1940

PD 2H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2011

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چِپّی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گوہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت : ₹ 30.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل
چیف بزنس منیجر : ابیناش کلّو
چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ : اوم پرکاش

سرورق
اروپ گپتا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

میں چھپوا کر

پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ، 2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جاسکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امّید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے 'طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچّوں کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچّوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوّزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقرّرہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time - Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرّہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے

نفاذ اور محنت کی، تا کہ تدریس کے لیے دستیاب مدّت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچّوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجّہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومتِ ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تا کہ کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی
مارچ 2010

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

اس کتاب کے بارے میں

جدید ہندوستانی زبانوں میں اردو کو خاص مقام حاصل ہے۔ یہ زبان ملک کے مختلف ریاستوں میں پڑھائی جاتی ہے۔ سہ لسانی فارمولے کے تحت بھی اردو کی تعلیم پر توجہ دی جاتی ہے۔

'قومی درسیات کا خاکہ، 2005' کی سفارشات کی روشنی میں مادری زبان کی تعلیم کے لیے پہلی جماعت سے بارھویں جماعت تک اردو میں درسی اور معاون درسی کتب پہلے ہی مہیّا کی جا چکی ہیں۔ ثانوی زبان کی تعلیم کے لیے چھٹی سے دسویں جماعت تک اور تیسری زبان کے لیے ساتویں سے دسویں کے لیے درسی کتب شائع ہو چکی ہیں۔ کونسل نے طلبا میں پڑھنے کی صلاحیتوں میں مزید اضافے کے پیشِ نظر نویں اور دسویں جماعتوں کے لیے معاون درسی کتب تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور یہ طے کیا گیا ہے کہ نویں جماعت کی معاون درسی کتاب شعری اصناف پر اور دسویں جماعت کی معاون درسی کتاب نثری اصناف پر مشتمل ہوگی۔

زیرِ نظر معاون درسی کتاب 'سب رنگ' نویں جماعت کے طلبا کے لیے تیار کی گئی ہے۔ امّید کی جاتی ہے کہ اس کے مطالعے سے طلبا میں اردو پڑھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور وہ مختلف اصناف سے متعارف ہو سکیں گے۔

© NCERT not to be republished

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمریٹس، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمریٹس، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

آفتاب احمد آفاقی، اسسٹینٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتّر پردیش

اِبنِ کنول، پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ارشد عبدالحمید، لکچرر، شعبۂ اردو، گورنمنٹ پی جی کالج، ٹونک، راجستھان

اقبال مسعود، جوائنٹ سکریٹری، ایم پی اردو اکیڈمی، بھوپال، مدھیہ پردیش

انور پاشا، ایسو سی ایٹ پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

بلال رفیق شاہ، ایسو سی ایٹ پروفیسر، کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، برزولا، سری نگر

حدیث انصاری، صدر، شعبۂ اردو، اسلامیہ کریمیہ پی جی کالج، مدھیہ پردیش

حمید سہروردی، ریٹائرڈ پروفیسر، گلبرگہ، کرناٹک

حیات غنی خاں، اردو ٹیچر، گورنمنٹ گرلز اپَر پرائمری اسکول، اندرکوٹ، اجمیر، راجستھان

© NCERT
not to be republished

خالد سیف اللہ،اسسٹینٹ پروفیسر،شعبۂ اردو،علی گڑھ مسلم یونیورسٹی،علی گڑھ،اتر پردیش

خان شاہد وہاب،ٹی جی ٹی،اردو،گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول،نورنگر،نئ دہلی

خواجہ محمد اکرام الدین،ایسوسی ایٹ پروفیسر،ہندوستانی زبانوں کا مرکز،جواہر لعل نہرو یونیورسٹی،نئ دہلی

راجیش مشرا، ریڈر،ڈی،ای،ایس،ایس ایچ،آر آئی ای،اجمیر،راجستھان

سادات خاں،اسسٹینٹ ریجنل ڈائریکٹر،بھوپال ریجنل سینٹر،مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی،بھوپال،مدھیہ پردیش

سہیل احمد چشتی،ٹی جی ٹی، اردو،ڈی ایم اسکول،آر آئی ای،اجمیر،راجستھان

سیّد رضا حیدر، ریسرچ آفیسر،غالب انسٹی ٹیوٹ،نئ دہلی

سیّد محمد ہاشم،پروفیسر،شعبۂ اردو،علی گڑھ مسلم یونیورسٹی،علی گڑھ،اتر پردیش

سید یحیٰ نشیط،ریٹائرڈ پرنسپل،وسنت راؤ نائک اردو ہائی اسکول،گل گاؤں،مہاراشٹر

شاہد الحق چشتی،لکچرر، اردو، گورنمنٹ ہائر سکنڈری اسکول،کشن گڑھ،اجمیر،راجستھان

شاہد پرویز،ریجنل ڈائرکٹر،دہلی ریجنل سینٹر،مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی،نئ دہلی

شاہدہ پروین،پی جی ٹی، اردو، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، جامعہ نگر،نئ دہلی

شعیب رضا خاں،اردو آفیسر،این آئی او ایس،نوئیڈا،اتر پردیش

شمیم احمد،اسسٹینٹ پروفیسر،شعبۂ اردو اور فارسی،سینٹ اسٹیفنس کالج،دہلی یونیورسٹی،دہلی

شہزاد انجم،ایسوسی ایٹ پروفیسر،شعبۂ اردو،جامعہ ملّیہ اسلامیہ،نئ دہلی

صغرا مہدی، ریٹائرڈ پروفیسر،شعبۂ اردو،جامعہ ملّیہ اسلامیہ،نئ دہلی

صغیر اختر،ٹی جی ٹی، اردو،مظہر الاسلام سینئر سیکنڈری اسکول،فراش خانہ،دہلی

ضیاء الرحمٰن صدیقی،ایسو سی ایٹ پروفیسر،اردو ٹیچر ریسرچ سینٹر،سولن،اترا کھنڈ

طارق سعید،صدر،شعبۂ اردو،سا کیت پی جی کالج،اودھ یونیورسٹی،فیض آباد،اتر پردیش

ظہیر رحمتی،اسسٹینٹ پروفیسر،شعبۂ اردو،ذاکر حسین، پی جی ایوننگ کالج،نئ دہلی

© NCERT not to be republished

عارف حسن خاں، ایسو سی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، ہندو کالج، مرادآباد، اتر پردیش
عارف عثمانی، ٹی جی ٹی، اردو، اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی
عبدالحق، ریٹائرڈ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی
عبدالمعبود خاں، اردو ٹیچر، گورنمنٹ معینہ اسلامیہ سینئر سیکنڈری اسکول، اجمیر، راجستھان
عتیق اللہ، ریٹائرڈ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی
فاروق بخشی، صدر، شعبۂ اردو، گورنمنٹ پی جی کالج، جھالاواڑ، راجستھان
فیروز عالم، اسسٹینٹ پروفیسر، ڈی ڈی ای، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد، آندھراپردیش
قمر جہاں بیگم، صدر، شعبۂ اردو، گورنمنٹ پی جی کالج، کوٹہ، راجستھان
قمرالہدیٰ فریدی، ایسو سی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اتر پردیش
ماہ طلعت علوی، ٹی جی ٹی، اردو، جامعہ مڈل اسکول، جامعہ نگر، نئی دہلی
محمد احسن، ریجنل ڈائریکٹر، بھوپال ریجنل سینٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، بھوپال، مدھیہ پردیش
مظفر حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، اقبال چیئر، کولکاتا
محمد نفیس حسن، ٹی جی ٹی، اردو، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول (اردو میڈیم) اجمیری گیٹ، دہلی
محمد نورالحق، صدر، شعبۂ اردو، بریلی کالج، بریلی، اتر پردیش
نادرہ خاتون، صدر، شعبۂ اردو، جے ڈی بی گرلس گورنمنٹ کالج، کوٹہ، راجستھان
معین الدین جینابڑے، پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی
ندیم احمد، اسسٹینٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیّہ اسلامیہ، نئی دہلی
یاسمین خاں، ایسو سی ایٹ پروفیسر، اردو، ایم پی راجیہ شکشا کیندر، بھوپال، مدھیہ پردیش

ممبر کوآرڈی نیٹر

دیوان حنّان خاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگو یجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
محمد نعمان خاں، ریٹائرڈ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگو یجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکّر

اس کتاب میں ناصؔر کاظمی کی نظم 'بارش کی دُعا' جوشؔ ملیح آبادی کی نظم 'رَب کی نعمتیں'، علی سردارؔ جعفری کی نظم 'نوالا'، ساحرؔ لدھیانوی کی نظم 'اے وطن کی سرزمیں!' اور جاں نثار اخترؔ کی نظم 'کب ترِے حُسن سے انکار کیا ہے میں نے' شامل ہے۔ کونسل ان سبھی شاعروں کے وارثین کی شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں ڈی ٹی پی آپریٹر ساجد خلیل فلاحی، فرّخ فاطمہ، ابوالحسن، ابوطلحہ اور کمپیوٹر انچارج پرش رام کوشک نے پوری دلچسپی کے ساتھ حصّہ لیا ہے۔ کونسل ان سب کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

© NCERT not to be republished

ترتیب

پیش لفظ		iii
اس کتاب کے بارے میں		v
1- بارش کی دُعا	ناصر کاظمی	1-4
2- پرندے کی فریاد	محمد اقبال	5-9
3- شِملہ	اختر شیرانی	10-14
4- ایک بچّہ اور جگنو کی باتیں	اسمٰعیل میرٹھی	15-19
5- مُکافاتِ عمل	نظیر اکبرآبادی	20-24
6- آبِ رواں	اکبر الٰہ آبادی	25-29
7- رَب کی نعمتیں	جوش ملیح آبادی	30-34
8- نِوالا	علی سردار جعفری	35-38
9- اے وطن کی سرزمیں !	ساحر لدھیانوی	39-42
10- کب ترے حُسن سے انکار کیا ہے میں نے	جاں نثار اختر	43-46

© NCERT not to be republished

© NCERT not to be republished